فون نمبر ۹۴۔ تار کا پتہ:۔ ڈیلی الفضل ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD. NO. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ دس پیسے

یوم یکشنبہ

۱۸ رجب ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵

جلد ۱۶/۵۱ | ۱۶ فتح ۱۳۴۱ھش | ۱۶ دسمبر ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۹۲

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دنیوی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے خدا تعالیٰ اسباب سے منع نہیں کرتا

لیکن جب انسان حد سے تجاوز کر کے اسباب پر ہی پورا بھروسہ کرے تو یہ شرک ہے

" یہ بھی خدا تعالیٰ نے منع نہیں کیا کہ دنیوی ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے اسباب کو اختیار کیا جاوے۔ نوکری والا نوکری کرے۔ زمیندار اپنی زمینداری کے کاموں میں رہے۔ مزدور مزدوریاں کریں۔ تا وہ اپنے عیال و اطفال اور دوسرے متعلقین اور اپنے نفس کے حقوق کو ادا کر سکیں۔ پس ایک جائز حد تک یہ سب درست ہے اور اس کو منع نہیں کیا جاتا۔ لیکن جب انسان حد سے تجاوز کر کے اسباب ہی پر پورا بھروسہ کرے اور سارا دار و مدار اسباب پر ہی جا ٹھہرے تو یہ وہ شرک ہے جو انسان کو اس کے اصل مقصد سے دور پھینک دیتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اگر فلاں سبب نہ ہوتا تو میں بھوکا مر جاتا۔ یا اگر یہ جائداد یا فلاں کام نہ ہوتا تو میرا برا حال ہو جاتا۔ فلاں دوست نہ ہوتا تو تکلیف ہوتی۔ یہ امور اس قسم کے ہیں کہ خدا تعالیٰ ان کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ کہ جائداد اور اسباب و احباب پر اس قدر بھروسہ کیا جاوے۔ کہ خدا تعالیٰ سے بکلی دور جا پڑے۔ یہ خطرناک شرک ہے جو قرآن شریف کی تعلیم کے صریح خلاف ہے۔"

(الحکم ۳۱ جولائی ۱۹۰۲ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۵ دسمبر بوقت ۹ بجے صبح

کل شام کے وقت حضور کی طبیعت میں بے چینی زیادہ ہو گئی۔ ویسے دن بھر طبیعت اچھی رہی۔ رات نیند اچھی طرح سے نہیں آئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۵ دسمبر۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی خطبہ جمعہ میں آپ نے جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی خدمت کے ضمن میں اہل ربوہ کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی اور علی الخصوص اس تعلق میں بعض تربیتی امور پر روشنی ڈال کر انہیں نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی تلقین فرمائی۔

دفتر وقف جدید دوران جلسہ سالانہ

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۲۵/۱۲/۶۲ سے ۲۹/۱۲/۶۲ تک ہمارا دفتر عارضی طور پر گول بازار اور دفتر خدام الاحمدیہ کے درمیانی زمین پر سائبان کے نیچے اپنا کام کرے گا۔ جہاں پر وقف جدید کا ایک سٹال اور نمائش کا انتظام بھی ہوگا۔

(ناظم وقف جدید)

قائدین خدام الاحمدیہ کی توجہ کے لئے

جملہ قائدین مجالس۔ اضلاع و علاقہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ کرم مجالس کی ماہانہ رپورٹ باقاعدہ اور معین اعداد و شمار کے ساتھ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز میں بھجوانے کی نگرانی کریں۔ جن مجالس نے ابھی تک رپورٹ نہیں بھجوائی وہ فوری طور پر بھجوانے کا انتظام کریں۔ اس بارہ میں ایک سرکلر خط بذریعہ ڈاک بھجوایا جا چکا ہے۔ امید ہے کہ جملہ مجالس ماہانہ رپورٹ کی اہمیت کو سمجھتی ہونگی۔ اور اس کے بروقت مرکز میں بھجوانے میں غفلت نہیں ہونے دیں گی۔ جزاکم اللہ

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

لاہور ۱۴ دسمبر۔ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع منٹگمری لاہور سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ مکرم چوہدری احمد تقی صاحب کی حالت آہستہ آہستہ بہتر ہو رہی ہے۔ لیکن بے ہوشی ابھی تک طاری ہے۔ احباب چوہدری صاحب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی کی صحت کے متعلق لاہور سے ۱۳ دسمبر ۱۹۶۲ء کی آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ:۔

" کل سارا دن حضرت میاں صاحب مد ظلہ العالی کی طبیعت خراب رہی۔ دل کے مقام پر بوجھ رہا اور سر میں اور گردن میں شدید درد رہی اور سر میں غبار رہا۔ تمام دن قریباً غنودگی میں گزرا۔ کل شام کو ڈاکٹر عبد الرؤف صاحب آئے تھے اور بعض دوائیاں زیادہ کیں۔ آج رات نسبتاً بہتر گزری۔ صرف درمیان میں دو گھنٹے نیند اچاٹ ہوئی۔ صبح کے قریب دوبارہ نیند آ گئی۔"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مد ظلہ العالی کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ دسمبر ۶۲ء

اسلامی نظام یا جمہوریت

اس وقت پاکستان میں سیاست کی جو مٹی پلید سیاسی لوگ کر رہے ہیں وہ اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ یوں تو ہر سیاسی برہمن عجیب وغریب باتیں نکالتا ہے لیکن ان میں سے سب سے غیر متوازن اور متضاد ذہن رکھنے والی ہستی مولوی مودودی صاحب ہی کی ہو سکتی ہے۔ اسکی وجہ کچھ ان کا خاص متلون مزاج ہے اور کچھ ان کا اسلام اور جمہوریت کی دو الگ الگ بیڑیوں میں سوار ہونے کا نتیجہ ہے۔

آپ ایک طرف تو یہ نعرہ لگاتے ہیں کہ یہاں اسلامی نظام قائم ہونا چاہیئے اور دوسری طرف خالص مغربی قسم کی جمہوریت کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ یہ دونوں باتیں ان کے مقاصد کے حصول میں کہاں تک مدد کرتی ہیں یہ تو رہا الگ مسئلہ تاہم وہ ان باتوں سے حکومت کو زچ کرنے کا کام بخوبی لیتے رہتے ہیں۔ آپ مودودی صاحب کے سیاسی کیریر کا مطالعہ کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ آپ حکومت کو زچ کرنے کے لئے اکثر متضاد اور بالکل ایک دوسرے سے مختلف طریقے اختیار کرتے رہے ہیں۔ مثلاً اگر حکومت جمہوریت پر زور دیتی ہو تو آپ نعرہ لگائیں گے کہ جمہوریت اسلامی نظام کے منافی ہے۔ چنانچہ آزادی سے پہلے پاکستان کی مخالفت آپ اسی لئے کرتے تھے کہ مسلم لیگ یہاں جمہوری حکومت ہی قائم کرے گی نہ کہ اسلامی نظام اسکی وجہ اصول پرستی نہیں تھی بلکہ صرف یہ وجہ تھی کہ مودودی صاحب اپنی حیثیت کو جانتے تھے اور سمجھتے تھے کہ جو لوگ پاکستان کا مطالبہ کر رہے ہیں وہ کسی طرح بھی ان کے منقاد و مطیع نہیں بن سکتے اور نہ ان کے ذریعہ اپنی خود پسندیوں کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ آپ کی ایک فطری کمزوری یہ ہے کہ آپ کو بہر حال لیڈر بننا ہوتا ہے۔ آپ کا اصول ہے کہ ع

ہر گناہے کہ کنی در شب آدینہ بکن
تا کہ از صدر نشینان جہنم باشی

یا جیسا کہ انگریزی میں کہتے ہیں کہ جہنم میں حکمرانی کرنا جنت کی محکومی سے بہتر ہے

آپ ہمیشہ صدر بن کر رہنا چاہتے ہیں اور اس عہدہ کو حاصل کرنے کے لئے کامیاب ہیر پھیر کرنے میں آپ اشتراکی زعماء سے کسی طرح پیچھے نہیں ہیں۔ بظاہر تو یہی معلوم ہوتا ہے گویا آپ کو کسی عہدہ کی بھوک کیا پیاس تک نہیں ہے لیکن آپ نے تمام مشینری کچھ اس طرح سیٹ کر رکھی ہوتی ہے کہ جس جس کو آپ کی مرضی کے مطابق جہاں جہاں فٹ ہونا ہوتا ہے خود بخود فٹ ہو جاتا ہے۔ بظاہر تو ہر قسم کا کنویسنگ ممنوع ہوتا ہے مگر اندر ہی اندر اشاروں کناؤں بلکہ سینہ زوریوں سے مودودی صاحب کے دلپسند احباب شطرنج کے موزوں ترین پیادوں کی طرح اپنی اپنی جگہ پر فٹ ہو جاتے ہیں۔ یہ ساری داستان مولوی عبدالرحیم صاحب اشرف چشم دید کے طور پر بیان کر سکتے ہیں۔ چنانچہ جب اہل علم حضرات کی سب سے بڑی کھیپ بلکہ کہنا چاہیئے کہ آخری کھیپ مودودی صاحب کے تقربیاً جاہل مجنونوں کی فوج سے الگ ہوئی تو وہ اسی وجہ سے ہوئی تھی کہ مودودی صاحب نے انتخابات کا جو ڈھونگ رچایا تھا وہ اس سازباز سے رچایا تھا کہ جتنے لوگ آپ سے بعض بنیادی باتوں میں اختلافات رکھتے تھے تو وہ خود بخود باہر جا پڑے تھے۔ اور مودودی صاحب اور ان کے دوست اور منقاد اندر رہتے۔ چنانچہ صدر ایوب نے کوئٹہ میں مولانا پر نکتہ چینی کرتے ہوئے جو فرمایا تھا کہ مودودی صاحب اپنی مجلس شوریٰ کا جو اعلان کیا تھا وہ انتخاب کرائے بغیر کیا تھا اس کا مطلب یہی تھا یہ انتخاب بالکل اشتراکی انداز کا تھا۔ اس پر اسمبلی میں مسٹر عباس علی خاں اور کے ایم یوسف نے جو کچھ بیان دیا ہے وہ مودودی صاحب کے ہتھکنڈوں سے ناواقفیت پر مبنی ہے حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ابھی تک مودودی صاحب کی حقیقت سے پوری طرح واقف نہیں ہوئے۔ جوں جوں واسطہ پڑتا جائے گا توں توں واقف ہوتے جائیں گے

اور ہٹتے چلے جائیں گے۔ مودودی صاحب کی داستان یہی ہے کہ لوگ اسلامی نظام کا نعرہ سن کر آپ کے پاس آتے ہیں اور جب آپ سے ٹکر لیتے اور متصادم ہوتے ہیں تو انہیں ایک ایسا دھچکا لگتا ہے کہ توبہ توبہ پکار کر بھاگ اٹھتے ہیں۔

یہ تو آپ کا ذاتی کیریکٹر ہے کہ آپ بہر صورت "چوہدری" رہنا چاہتے ہیں اور ہر حرف کو نیازی، نصر اللہ خاں عزیز ایسے جی حضور رہتے ہیں اب آپکے ماحول میں زندگی کی سانسیں لے سکتے ہیں۔ اگر آپ اسکو زندگی کہہ سکیں وگرنہ ع

ہے آزادی کی بہتر ایک ساعت
غلامی کی حیات جاوداں سے

آج کل مودودی صاحب "جمہوریت" پر جو اتنا زور دے رہے ہیں تو اسکی وجہ یہ نہیں ہے کہ آپ راتوں رات جمہوریت کے عاشق بن گئے ہیں بلکہ اسکی سیدھی اور صاف وجہ یہ ہے کہ آپ "جمہوریت" کے نعرہ سے موجودہ حکومت کو "تنگ" اور "زچ" کر سکتے ہیں۔ حالانکہ جمہوریت کے آپ پہلے سب سے بڑے دشمن رہے ہیں اور وہ اسلئے کہ آپ اسی طرح اس وقت کی حکومتوں کو "زچ" کر سکتے تھے۔

اسلامی نظام کو موجودہ جمہوریت سے جو تعلق ہے اس کا کچھ تصور ذیل کی عبارت سے کیا جا سکتا ہے:۔

"اولاً بنیادی حیثیت سے یہ اعتراض ہی غلط ہے کہ شاہ سعود کی حکومت ایک فرد کی حکومت ہے۔ کیونکہ یہاں اسلامی طرز کی حکومت ہے جس میں خلیفہ وقت یا سربراہِ سلطنت اپنے مشیر منتخب کرتا ہے اور خود کو اپنی منتخب کردہ مجلس شوریٰ کا پابند رکھتا ہے۔ اگر قاضی صاحب یا کوئی صاحبِ علم تاریخِ اسلام سے یا خلفائے راشدین کے دور سے کوئی ایسا نمونہ پیش کر دیں جو اسکے خلاف پبلک کے ووٹ سے مجلسِ شوریٰ منتخب کی گئی ہو۔ صورتِ حال یہ ہے کہ یہاں مجلسِ شوریٰ ہے جسکی دو مجلسیں ہیں۔ ایک اسی نام سے یعنی مجلسِ شوریٰ اور دوسری مجلسِ وزراء کے نام سے۔ شاہ مجلسِ وزراء کی تجویزوں کے اور مجلسِ وزراء مجلس شوریٰ کے فیصلوں کی پابند ہے۔ احکام شاہی (ROYAL DECREES) مجلسِ وزراء مرتب کرتی ہے اور اس پر اگر شاہ سعود دستخط نہ کریں تو ایک ماہ کے بعد خود بخود نافذ العمل ہو جائے گی یہ بات صراحت کے ساتھ مجلسِ وزراء کے دستور میں مرقوم ہے۔

ہاں یہ صحیح ہے کہ مغرب کے اصولِ جمہوریت پر یہاں کی حکومت ایمان نہیں رکھتی اس کا اپنا ایک نظام ہے اور بیباکی۔ جھجک کر، معذرت کے انداز میں نہیں بلکہ علانیہ، فخر اور اعتماد کے ساتھ کہتی ہے کہ اس حکومت کا دستور قرآن وسنتِ نبوی ہے۔ خواہ کسی کو پسند آئے یا نہ پسند آئے۔

صورتِ حال کا ایک رخ تو یہ ہے۔ دوسرا رخ یہ کہ بالفرض فردی حکومت سہی۔ سوال یہ ہے کہ عوام کو سیاسی اصطلاح کی ضرورت ہے یا قومی خوشحالی کی۔ عوام کو ایسی حکومت چاہیئے کہ جس پر "جمہوریت" کا سائن بورڈ لگا ہو اور وہ تعلیم سے محروم۔ غذا سے محروم۔ امن وامان سے محروم ہوں یا ایسی حکومت درکار ہے جس کا نام خواہ جو بھی ہو مگر ان کا مفاد محفوظ۔ غذا، تعلیم، علاج کا ہر ایک کو مساوی حق ملے" (ایشیا ۱۲ دسمبر ۶۲ء صفحہ ۹ کالم ۱)

یہاں کسی قدر اسلامی نظام کا تصور پیش کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ جمہوریت کو اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہم نہیں کہتے کہ سعودی عرب میں خالص اسلامی نظام رائج ہے مگر یہاں یہ بتانا مقصود ہے کہ ایک مسلمان کے تصور میں اسلامی نظام کے تصور کے ساتھ جمہوریت کا تصور بالکل کوئی لگاؤ نہیں کھاتا۔ یہ مودودی صاحب کی اختراع ہے۔ کہ انہوں نے آج کل جمہوریت کا نعرہ لگا رکھا ہے۔ اس سے ان کی کئی اغراض ہو سکتی ہیں۔ مثلاً عوام کو فریب دینا۔ سیاسی پارٹیوں کو فریب دینا وغیرہ وغیرہ لیکن ہمارے خیال میں اسکی سب سے بڑی وجہ جو ہے وہ مودودی صاحب کی یہ کمزوری ہے کہ وہ ہر حکومت کو کسی نہ کسی طرح "زچ" کرتے رہنا چاہتے ہیں۔ آپ پر آجکل بھی اسی بیماری کا دورہ پڑا ہوا ہے۔

اولاد کی تربیت

خنزیر۔ سود اور شراب کی حرمت

چند سوالات اور ان کے جواب

از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

ایک دوست کی طرف سے بعض سوالات موصول ہوئے ہیں جن کے ساتھ انہوں نے یہ صراحت کی ہے کہ یہ سوالات عام طور پر عیسائی دوستوں کی طرف سے پیش ہوتے رہتے ہیں۔ اس لئے اس امر کو مدنظر رکھتے ہوئے جواب دیئے جائیں۔ سوالات علی الترتیب مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) اسلام میں سؤر کا گوشت کھانا کیوں حرام ہے؟

(۲) موجودہ زمانے میں تمام کاروبار بنکوں کے ذریعہ چل رہے ہیں اور بنکوں کا انحصار سود پر ہے۔ کس مصلحت کی بناء پر اسلام نے سود کو حرام قرار دیا ہے؟

(۳) شراب کا پینا اسلام میں کیوں جائز نہیں؟

حلت و حرمت کے متعلق اسلامی نظریہ

ان سوالات کا علیحدہ علیحدہ جواب دینے سے پہلے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اصولی طور پر اسلامی نظریہ کے مطابق حلت و حُرمت کی حکمت پر مختصری بحث کرلی جائے تاکہ معین اصولوں کو سمجھنے کے بعد سائل کو جواب دینے میں آسانی ہو۔

قرآن کریم کا یہ طریق ہے اور اس طریق میں یہ تمام کتب مقدسہ میں ایک امتیازی شان رکھتا ہے کہ انسانی راہنمائی کے لئے صرف احکام اور مناہی جاری کرنا ہی کافی نہیں سمجھتا بلکہ ساتھ ان اصول اور حکموں پر بھی روشنی ڈالتا ہے۔ جن کے پیش نظر متعلقہ احکام اور مناہی صادر کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ سورۂ اعراف کی آیت ۱۵۸ (رکوع ۱۹ آخری آیت) میں اللہ تعالیٰ وضاحت کے ساتھ وہ اصول بیان فرماتا ہے۔ جو قرآن کریم کے تقریباً تمام احکام اور مناہی کے پس پردہ کارفرما نظر آتے ہیں۔ وہ آیت یہ ہے۔

الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونہ مکتوبا عندھم فی التورٰۃ والانجیل یامرھم بالمعروف وینھٰھم عن المنکر ویحل لھم الطیبٰت ویحرم علیھم الخبٰئث ویضع عنھم اصرھم والاغلٰل التی کانت علیھم فالذین اٰمنوا بہ وعزروہ ونصروہ واتبعوا النور الذی انزل معہ اولٰئک ھم المفلحون

(الاعراف ۱۵۸)

"یعنی وہ لوگ جو ہمارے اس رسول کی اتباع کرتے ہیں جو نبی ہے اور اُمّی ہے جس کا ذکر توراۃ اور انجیل میں ان کے پاس لکھا ہوا موجود ہے۔ وہ ان کو نیک باتوں کا حکم دیتا ہے اور بری باتوں سے روکتا ہے۔ اور سب پاک چیزیں ان پر حلال کرتا ہے۔ اور سب بُری چیزیں ان پر حرام کرتا ہے اور ان کے بوجھ جو ان پر لادے ہوئے تھے اور طوق جو ان کے گلوں میں ڈالے ہوئے تھے۔ وہ ان سے دور کرتا ہے۔ پس وہ لوگ جو اس پر ایمان لائے اور اس کو طاقت پہنچائی۔ اور اس کو مدد دی۔ اور اس نور کے پیچھے چل پڑے جو اس کے ساتھ اتارا گیا۔ وہی لوگ بامراد ہوں گے۔"

اس مختصر سی آیت میں حلّت و حرمت اور جائز و ناجائز کی بحث کرتے ہوئے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ صفت یہ بیان فرمائی گئی ہے کہ وہ اپنے متبعین کو نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں۔ اور بری باتوں سے روکتے ہیں۔ یہاں منکر سے مراد لغت کی رو سے قابل نفرت اور ناپسندیدہ اعمال ہیں اور اس لفظ کے تحت وہ تمام اعمال آجاتے ہیں جن کی خرابی ایک لمبے عرصہ کے تجربہ کے بعد انسان پر ایسی ظاہر و باہر ہو چکی ہو کہ وہ ان کی برائی کے بارے میں کیوں اور کس طرح کے عقلی سوال نہ اٹھائے اور خود بخود بے اختیار اس کی فطرت ان کے خلاف ردّ عمل ظاہر کرے۔ اس اصل کے تحت قرآن کریم کی بیان کردہ ایسی تمام پابندیاں آجاتی ہیں جو انسانی حقوق کی حفاظت کے لئے نمایاں کی گئی ہیں مثلاً بدکلامی۔ فحش۔ خیانت۔ ظلم۔ بدخلقی۔ بدتمیزی وغیرہ جن کا تعلق معاشرہ اور تہذیب و تمدن کی روزمرہ کی برائیوں سے ہے۔ اور ان کے حسن و قبح کے بارے میں کسی عقلی بحث کا سوال پیدا نہیں ہوتا بلکہ جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے انسانی فطرت ان کے خلاف بے اختیار ردّ عمل ظاہر کرتی ہے۔ اسی طرح امر بالمعروف کے تحت وہ تمام نیکیاں آجاتی ہیں۔ جو مذکورہ بالا دائرہ حیات سے تعلق رکھتی ہیں۔ دونوں اصول کا تعلق زیادہ تر معاملات اور اخلاقیات سے ہے۔

اس کے بعد فرمایا اور سب پاک چیزیں ان پر حلال کرتا ہے۔ اور سب بُری چیزیں ان پر حرام کرتا ہے۔ یہاں حرمت و حلّت کے دو اصول بیان فرمائے ہیں۔ ان کے اطلاق پر بخلاف اصول سابقہ درجہ بدرجہ نظری بحث کی گنجائش موجود ہے۔ اور ان کا اصولی دائرہ زیادہ تر قابل استعمال اشیاء پر محیط ہے۔ اور انسانی تصرف کے بارے میں احکام و مناہی انہی کے تحت جاری کئے گئے۔ مثلاً سؤر کے گوشت کی حرمت ایسے گوشت کی حرمت جس پر غیر اللہ کا نام پڑھا گیا ہو۔ شراب کی حرمت۔ سود اور جوئے کی حرمت۔ یتیمی کی جائداد پر تصرف بے جا کی حرمت وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح طیبات کی حلّت کا تعلق بھی قابل استعمال اور قابل تصرف اشیاء سے ہے۔

ان اصول کے تحت بیان کردہ حرام و حلال میں سے بعض کا خبیث یا طیب ہونا ظاہر و باہر ہے۔ مگر بعض کے متعلق عقلی اور نظری بحث کی گنجائش موجود ہے۔ اسی قسم کے احکام و مناہی اس آیت کی رو سے انسانی رسم و رواج سے تعلق رکھتے ہیں۔ جن میں سے بعض کو منع قرار دے کر رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے متبعین کو ان بوجھوں سے آزاد کیا۔ اور ان طوقوں کو جو ان کے گلوں میں ڈالے تھے ان سے دور کیا۔ اور ان کے بدلے ایسی سنت مقدسہ کو رائج کیا جو انسان کی آزادانہ ترقی کے رستہ میں روک نہیں بنتیں۔ اس آخری حصہ کا اطلاق گزشتہ بیان کردہ اصول کی نسبت عموماً نقصان کی زیادتی کی وجہ سے زیادہ کر کے نظر و فکر کو دیتا ہے۔

اس اصولی بحث کے بعد اب ہم ہر سوال کو علیحدہ علیحدہ لے کر ممنوعہ اشیاء کی حرمت کو بیان کرتے ہیں۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر والنٹیرز کی ضرورت

از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:۔

"ابھی ربوہ کی آبادی اتنی نہیں کہ تمام والنٹیرز صرف ربوہ سے ہی میسر آسکیں اس لئے تمام جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے افراد سے پچیس فیصدی افراد کو والنٹیرز کے طور پر پیش کریں اور جلسہ سالانہ سے پہلے انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے دفاتر میں ان کے نام بھجوادیں اور جب جلسہ سالانہ پر وہ لوگ پہنچیں تو آتے ہی ان لوگوں کو انصار اور خدام کے منتظمین کے سپرد کر دیں۔ تاکہ وہ ربوہ والوں کے ساتھ مل کر آنے والے مہمانوں کی خدمت کر سکیں۔"

(خطبہ جمعہ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۸ء)

تمام زعماء انصار اور قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں "دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ" اور "دفتر مرکزیہ انصار اللہ" میں والنٹیرز کے نام بھجوادیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

پہلے سوال کا جواب

حرمتِ خنزیر کا حکم قرآنِ کریم کی مندرجہ ذیل آیات میں بیان ہوا ہے :۔

(۱) انما حرم علیکم المیتۃ والدم ولحم الخنزیر وما اھل بہ لغیر اللہ فمن اضطر غیر باغٍ ولا عادٍ فلا اثم علیہ ان اللہ غفور رحیم ○

(البقرہ ۱۷۴)

ترجمہ :۔ اس نے تم پر صرف مردار خون۔ سؤر کے گوشت کو اور ان چیزوں کو جنہیں اللہ کے سوا کسی اور سے نامزد کر دیا گیا ہو حرام کیا ہے مگر جو شخص (ان اشیاء کے استعمال پر) مجبور ہو جائے اور وہ نہ تو قانون کا مقابلہ کرنے والا ہو اور نہ حدود سے آگے نکلنے والا ہو اس پر کوئی گناہ نہیں اللہ یقیناً بڑا بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے "۔

(۲) حرمت علیکم المیتۃ والدم ولحم الخنزیر وما اھل لغیر اللہ بہ والمنخنقۃ والموقوذۃ والمتردیۃ والنطیحۃ وما اکل السبع الا ما ذکیتم وما ذبح علی النصب وان تستقسموا بالازلام ذٰلکم فسق ط الیوم یئس الذین کفروا من دینکم فلا تخشوھم واخشون ط الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دیناً فمن اضطر فی مخمصۃٍ غیر متجانفٍ لاثمٍ فان اللہ غفورٌ رحیمٌ ○ (المائدہ ۴)

(ترجمہ) "تم پر مردار اور خون اور سؤر کا گوشت اور وہ (جانور) جس پر اللہ کے سوا (کسی اور کا) نام بلند کیا گیا ہو اور گلا گھٹنے سے مرا ہوا یا کسی کند آلے کی چوٹ سے مرا ہوا اور بلندی سے گر کر مرا ہوا اور سینگ لگنے سے مرا ہوا (جانور) اور جسے (کسی) درندہ نے کھا لیا ہو۔ سوائے اسکے جسے (مرنے سے پہلے) تم نے ذبح کر لیا ہو اور جس (جانور) کو کسی بت کے تھان پر ذبح کیا گیا ہو حرام کیا گیا ہے اور تیروں کے ذریعہ سے حصہ معلوم کرنا (بھی) ایک کام کرنا نافرمانی (میں داخل) ہے جو لوگ کافر ہیں وہ آج تمہارے دین (کو نقصان پہنچانے) سے نا امید ہو گئے ہیں اس لئے تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔ آج میں نے تمہارے (فائدہ کے) لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنے احسان کو پورا کر دیا ہے اور تمہارے لئے دین کے طور پر اسلام کو پسند کیا ہے۔ لیکن جو شخص بھوک (کی حالت) میں مجبور ہو جائے اور وہ گناہ کی طرف جھکنے والا نہ ہو (اور حرام چیزوں میں سے کچھ کھا لے) تو (یاد رکھو کہ) اللہ تعالے یقیناً (مجبوری کی غلطیوں کو) بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنیوالا ہے "۔

(۳) قل لا اجد فی ما اوحی الی محرماً علی طاعمٍ یطعمہ الا ان یکون میتۃً او دماً مسفوحاً او لحم خنزیرٍ فانہ رجسٌ او فسقاً اھل لغیر اللہ بہ فمن اضطر غیر باغٍ ولا عادٍ فان ربک غفورٌ رحیمٌ ○ (الانعام ۱۴۶)

(ترجمہ) "تو اُن سے کہہ کہ جو کچھ میری طرف نازل کیا گیا ہے میں تو اس میں اس شخص پر جو کسی چیز کو کھانا چاہے سوائے مُردہ یا بہنے ہوئے خون یا سؤر کے گوشت کے کوئی چیز حرام نہیں پاتا۔ (سؤر کا گوشت) اس لئے کہ وہ نجس ہے۔ یا فسق کو حرام پاتا ہوں یعنی اس چیز کو جس پر خدا (تعالے) کے سوا کسی اور چیز کا نام لیا گیا ہو۔ لیکن جو شخص (اسکے کھانے پر) مجبور[1] ہو جائے بغیر اسکے کہ وہ (شریعت کا) مقابلہ کرنے والا ہو یا حد سے نکلنے والا ہو تو (وہ یاد رکھے کہ) تیرا رب یقیناً بہت بخشنے والا[2] اور بار بار رحم کرنے والا ہے "۔ (باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے!

---

[1] یعنی جو کچھ اسلام میں حلال ہے وہ ملک میں نہ ملے اور پھر یہ اتنا ہی کھائے جس سے موت ٹل جائے۔

[2] یعنی اس پر کوئی گرفت نہ ہو گی۔

ضروری اعلان

نظارت ہذا کو معلوم ہوا ہے کہ بعض مقامی مجالس خدام الاحمدیہ کے قائد اور مجالس انصار اللہ کی زعامت اعلیٰ کے عہدوں پر ایسے احباب مقرر ہو جاتے ہیں۔ جو صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات کے بقایا دار ہوتے ہیں۔ اور اس طرح وہ مجلس عاملہ مقامی جماعت کے ممبر ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ زعیم اعلیٰ انصار اللہ او رقائد خدام الاحمدیہ مجلس عاملہ جماعت مقامی کے ممبر ہوتے ہیں۔ حالانکہ قواعد انتخاب عہدیداران جماعت ہائے مقامی کے لحاظ سے بقایا دار احباب کسی عہدہ کے لئے انتخاب میں نہیں آ سکتے۔ اور اس وجہ سے کوئی بقایا دار مجلس عاملہ مقامی جماعت کا ممبر نہیں ہو سکتا۔

نظارت ہذا سے اندریں بارہ استفسار کیا گیا ہے کہ ایسی صورت میں جبکہ کوئی بقایا دار مجلس انصار اللہ زعیم اعلیٰ مجلس خدام الاحمدیہ کا قائد مقرر نہیں کئے جا سکتے۔ تو آیا ایسے عہدیداران مجالس کو مجلس عاملہ مقامی جماعت کا ممبر تصور کرتے ہوئے انہیں مجالس عاملہ میں شامل رکھا جائے۔ سو اس بارہ میں جماعت ہائے مقامی کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چونکہ صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں کا بقایا دار ہونے سے عہدیداران کا استحقاق نہیں رہتا۔ اس لئے ایسے قائدین یا زعما اعلیٰ کو مجلس عاملہ میں شامل نہ رکھا جائے جو صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں کے بقایا دار ہوں۔ ان کے متعلق مجالس متعلقہ مرکزیہ کو اطلاع کر دی جایا کرے۔ تاکہ وہ ان کی بجائے ایسے اصحاب کو اپنی مجلس مقامی کا اعلیٰ عہدہ دار مقرر کرائیں۔ جو صدر انجمن احمدیہ کے چندوں کے بقایا دار نہ ہوں۔ اور اگر اس وقت کسی مقامی مجلس خدام الاحمدیہ یا مجلس انصار اللہ کے زعیم اعلیٰ ایسے بقایا دار ہوں تو متعلقہ مجالس عاملہ انہیں ہدایت کر دیں کہ وہ تین ماہ کے اندر بقایا ادا کر دیں۔ ورنہ مرکز سے بقایا کی ادائیگی کے لئے مہلت حاصل کر لیں۔ اگر اس عرصہ میں اس کی تعمیل نہ کریں تو انہیں مجالس عاملہ کے اجلاس میں شامل نہ کیا جاوے متعلقہ مرکزی مجلس کو اس کی اطلاع کر دی جاوے۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

سالانہ جلسہ تک وعدہ جات تحریک جدید مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں اس کے بعد مرکز میں پہنچنے والے وعدے خاص دعاؤں سے محروم رہینگے

۱۔ آجکل رفتار کا زمانہ ہے۔ دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک آن واحد میں پیغام رسانی ہو سکتی ہے۔ پھر کوئی وجہ نہیں کہ وعدہ جات پیش کرنے میں مخلصین جماعت تاخیر سے کام لیں۔ اس لئے امسال جملہ جماعتوں کو درخواست کی جاتی ہے کہ جلسہ سالانہ سے پہلے پہلے مرکز میں اپنے وعدے پہنچا دیں۔

۲۔ اس ضمن میں یہ امر خاص طور پر واضح کر دیا جاتا ہے۔ کہ ۳۱ دسمبر کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالے کی خدمت میں وعدوں کی فہرستیں پیش کرنا بند کر دیا جائیگا۔ گویا تاریخ مذکورہ کے بعد ملنے والے وعدے بجٹ میں تو شامل کر لئے جائیں گے لیکن وہ حضور ایدہ اللہ کی خاص دعاؤں سے محروم رہیں گے۔

وکیل المال اول تحریک جدید

دعائے مغفرت

۱۔ حضرت مولوی حبیب اللہ صاحب رضی اللہ عنہ بعمر قریباً اسی سال دس ماہ تک فالج سے بیمار رہ کر اپنے وطن موضع آسنور ضلع اسلام آباد۔ کشمیر میں ۲۷ نومبر کو اس دار فانی سے عالم جاودانی کو سدھار گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس علاقہ میں یہ آخری صحابی تھے۔ دینی بزرگی اور نیکی کی وجہ سے حد درجہ محترم تھے۔ احباب ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

ملک صلاح الدین (مولف اصحاب احمد قادیان)

۲۔ میری دادی جان زینب بیگم والدہ محمد نذیر خان صاحب (مرحوم)، مورخہ ۱۲/۶۲ ؍ ۲ بروز اتوار صبح سوا چار بجے بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اسلام و احمدیت کی شیدائی اور صوم صلوٰۃ نوافل اور ذکر الٰہی کو بڑے شوق اور پابندی سے ادا کرنے والی تھیں انہیں ربوہ میں بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور اُن پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین

(خاکسارہ امۃ اللطیف۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور)

۳۔ خاکسار کے والد سید نعمت شاہ صاحب بقضائے الٰہی ۸ دسمبر بروز ہفتہ چک ۱۶۶ امرا دمیں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون بزرگان صحابہ اکرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالے والد صاحب مرحوم کو جنت النعیم میں بلند درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(ڈاکٹر سعادت علی ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

جلسہ سالانہ کے سلسلے میں ضروری اطلاعات

سپیشل ٹرینوں کا پروگرام

جلسہ سالانہ کے ایام میں حسب سابق لاہور سیالکوٹ نارووال اور وزیرآباد سے مندرجہ ذیل اوقات میں ٹرینیں چلیں گی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ آتے ہوئے اور واپسی پر ان سپیشل ٹرینوں پر ہی سفر کریں کیونکہ اجتماعی رنگ میں سفر بہت برکت کا موجب ہوتا ہے نیز ٹرینوں میں آرام اور سہولت رہتی ہے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے مقام اور حلقہ میں پوری طرح سے اعلان کروا دیں۔

تاریخ	مقام روانگی	وقت	واپسی تاریخ	مقام روانگی	وقت
۲۵/۱۲/۶۲	لاہور سے ربوہ	دو بجے دوپہر	۲۸/۱۲/۶۲	ربوہ سے لاہور	شام ساڑھے چھ بجے
"	سیالکوٹ سے ربوہ	ساڑھے نو بجے صبح	۲۹/۱۲/۶۲	" سیالکوٹ	صبح آٹھ بجے
"	نارووال سے ربوہ	ساڑھے دس بجے صبح	۲۹/۱۲/۶۲	" نارووال	صبح سات بجے
"	وزیرآباد سے ربوہ	ڈیزل کار صبح سوا آٹھ بجے	۲۸/۱۲/۶۲	" وزیرآباد	شام ساڑھے سات بجے

نوٹ:۱۔ راولپنڈی سے بھی سپیشل ٹرین کی لاہور سے منظوری ہو چکی ہے

(۲) جھنگ سے ایک ڈیزل کار کے لئے کوشش کی جا رہی ہے اس کے متعلق بعد میں اعلان کر دیا جائے گا۔

(۳) اگر ان اوقات میں کوئی تبدیلی ہوئی تو اطلاع شائع کر دی جائے گی۔

(ناظم استقبال جلسہ سالانہ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر قلیوں کا اجرت نامہ

نوٹ: یہ اجرت نامہ ایک من تک وزن کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔

ریلوے سٹیشن سے:۔

۱۔ دونوں طرف کے قریبی مکانات۔	۳ر آنے
۲۔ دارالرحمت گول بازار کوارٹرز تحریک جدید (انجمن)	۴ر آنے
لجنہ ہال۔ اڈہ لاری تک	۴ر آنے
۳۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول فیکٹری ایریا ہسپتال دارالصدر غربی	۵ر آنے
۴۔ تعلیم الاسلام کالج ریسرچ باب الابواب	۶ر آنے
۵ دارالنصر و دارالیمن	۷ر، ۸ر آنے

اڈہ لاری سے:۔

۱۔ مسجد مبارک۔ دفاتر انجمن تک	۳ر آنے
۲۔ ہسپتال۔ گول بازار۔ دارالصدر غربی اور ریلوے سٹیشن تک	۴ر آنے
۳ محلہ دارالرحمت غربی وسطی۔ و شرقی	۵ر آنے
۴ تعلیم الاسلام کالج ریسرچ باب الابواب دارالیمن غربی	۷ر آنے
۵۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول دارالبرکات فیکٹری ایریا	۶ر آنے
۶ دارالیمن شرقی و دارالنصر	۸ر آنے

(ناظم استقبال جلسہ سالانہ)

زنانہ جلسہ گاہ

اس سال زنانہ جلسہ گاہ جامعہ نصرت کی بجائے نصرت ہائر سیکنڈری سکول میں منعقد ہوگا۔ بہنیں مطلع رہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ٹکٹ سٹیج جلسہ سالانہ خواتین

جلسہ سالانہ کے موقع پر بڑی کثرت سے مستورات سٹیج کے ٹکٹ کا مطالبہ کرتی ہیں حالانکہ سٹیج ایک محدود جگہ ہوتی ہے جو انتظام کی غرض سے بنائی جاتی ہے جہاں صرف لجنہ اماء اللہ کی عہدہ دار۔ صحابیات یا بوڑھی مستورات کے لئے جگہ ہوتی ہے۔

جو بہنیں ٹکٹ لینا چاہیں وہ جلسہ سالانہ سے قبل ہی ٹکٹ حاصل کر لیں اس وقت سٹیج کے دروازہ پر اس قدر ہجوم ہوتا ہے کہ ٹکٹ تقسیم کرنا مشکل ہو جاتا ہے نیز ٹکٹ منگوانے کے لئے امیر جماعت کی معرفت یا صدر لجنہ کی معرفت نام بھجوائیں (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

نقشہ فرودگاہ مہمانان کرام

جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعتوں کی فرودگاہوں کا نقشہ درج ذیل ہے احباب جماعت سے التماس ہے کہ وہ اسی نقشہ کے مطابق قیام فرمائیں نیز عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ احباب جماعت کو اپنی جماعت کی قیام گاہ سے مطلع فرما دیں:۔

نمبر شمار	قیام گاہ	نام جماعت
(۱)	جامعہ احمدیہ (نئی عمارت)	جھنگ ضلع و شہر راولپنڈی ضلع و شہر ڈیرہ غازی خان ضلع و شہر
(۲)	ہوسٹل جامعہ احمدیہ (جامعہ احمدیہ پرانی عمارت)	لائل پور ضلع و شہر شیخوپورہ ضلع و شہر
(۳)	تعلیم الاسلام کالج	لاہور ضلع و شہر کیمل پور ضلع و شہر بہاولپور ڈویژن
(۴)	تعلیم الاسلام کالج ہال	سرگودھا ضلع و شہر
(۵)	تعلیم الاسلام ہائی سکول	منٹگمری ضلع و شہر ملتان ضلع و شہر گجرات ضلع و شہر خیرپور ڈویژن ضلع و شہر حیدرآباد ڈویژن
(۶)	فضل عمر ہوسٹل تعلیم الاسلام کالج	گوجرانوالہ ضلع و شہر
(۷)	بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول	سیالکوٹ ضلع و شہر
(۸)	دارالضیافت	کراچی کوئٹہ قلات ڈویژن مشرقی پاکستان
(۹)	دفاتر تحریک جدید	قادیان و بھارت ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن آزاد کشمیر۔
(۱۰)	نصرت گرلز مڈل سکول (نزد مسجد محمود)	پشاور ڈویژن
(۱۱)	پرائمری سکول دارالرحمت وسطی	مظفرگڑھ ضلع و شہر میانوالی ضلع و شہر

(ناظم مکانات و معلومات)

چندہ جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے گذشتہ کئی سالوں سے چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی میں ترقی ہو رہی ہے اور اس سال بھی اس وقت تک جو وصولی ہو چکی ہے وہ گذشتہ سال کی اسی وقت تک کی وصولی سے نمایاں طور پر بہتر ہے فالحمد للہ علی ذالک۔ لیکن ابھی تک نہ تو اس چندہ کی مجموعی وصولی اس حد تک پہنچی ہے کہ جلسہ سالانہ کے کلی اخراجات کے لئے کفایت کر سکے اور نہ ہی جلسہ سے پہلے اتنی رقم وصول ہوتی ہے جس سے جلسہ کی فوری ضروریات پوری ہو سکیں پس تمام کارکنان مال سے التماس ہے کہ ان چند دنوں کو جو جلسہ سالانہ میں باقی ہیں چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کے لئے وقف کر دیں تا جلسہ سے پہلے پہلے ہر جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ پورا ہو جائے یا اس کا معتد بہ حصہ وصول ہو جائے تا جو تھوڑی بہت کمی رہ جائے وہ جلسہ کے بعد پوری کی جا سکے۔

جو جماعتیں وقت پر چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کے لئے خاطر خواہ کوشش نہیں کرتیں جلسہ کے بعد ان کے اکثر احباب اس چندہ کی ادائیگی سے غافل ہو جاتے ہیں اور اس طرح اس اہم اور لازمی چندہ میں شمولیت کے ثواب سے محروم رہ جاتے ہیں پس عہدہ داروں کا فرض ہے کہ وقت پر اس چندہ کی وصولی کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"ابھی بہت سا حصہ ہماری جماعت میں ایسے لوگوں کا موجود ہے جو چندہ نہیں دیتے بہت سا حصہ ایسے لوگوں کا موجود ہے جو پورا چندہ نہیں دیتے بہت سا حصہ ایسے لوگوں کا موجود ہے جو بقایوں کو ادا کرنے کی کوشش نہیں کرتے بہت سا حصہ ایسے لوگوں کا موجود ہے جو چندہ جلسہ سالانہ ادا تو کرتے ہیں مگر شرح کے مطابق ادا نہیں کرتے پھر بہت سا حصہ ایسے لوگوں کا بھی موجود ہے جو اپنی قربانیوں میں ترقی نہیں کر رہا حالانکہ سلسلہ کے کام بڑھ رہے ہیں۔ پس تمام دوستوں کو چاہیئے کہ وہ ایسے لوگوں پر گرفت کریں اور ان کو سلسلہ کی ضروریات کی طرف توجہ دلائیں۔ جو لوگ چندہ نہیں دیتے انہیں چندہ دینے پر مجبور کریں وہ لوگ جو چندہ تو دیتے ہیں مگر پوری شرح سے نہیں دیتے ان کو با شرح چندہ ادا کرنے پر مجبور کریں"

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۴ء صفحہ ۱۱۱)

جو جماعتیں وقت پر چندہ جلسہ سالانہ کی فراہمی کے لئے کوشش کرتی ہیں وہ ہمیشہ اس چندہ کا سالانہ بجٹ پورا کر لیتی ہیں اور ایک بڑا حصہ اس چندہ کا جلسہ سالانہ سے پہلے ہی ادا کر دیتی ہیں بلکہ بعض جماعتیں تو جلسہ سے پہلے چندہ جلسہ سالانہ کی سو فیصدی ادائیگی کر دیتی ہیں اس سال جن جماعتوں نے اس بارہ میں کسی حد تک کامیابی حاصل کر لی ہے ان کی دو فہرستیں قبل ازیں شائع کی جا چکی ہیں اس کے بعد جن جماعتوں کی وصولی پچاس فیصدی سے اوپر ہو چکی ہے ان کے نام نیچے درج ہیں ان جماعتوں کے متعلق قوی امید ہے کہ وہ جلسہ تک یا اس کے معاً بعد چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ پورا کر دیں گی بزرگان سلسلہ اور صحابہ کرام سے التجا ہے کہ وہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ان تمام جماعتوں کو اپنے بہترین فضلوں سے نوازے اور دوسری جماعتوں کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں مکمل طور پر ادا کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

نمبر	جماعت	وصولی
۱	چک 35/ج ب	۱۰۰ فیصدی
۲	چک رب/۲۳۰ رام پور چوہلہ	۱۰۰ فیصدی
۳	چک رب/۶۷ ماہل کاں	۱۰۰ ″
۴	بھاگو وال	۹۰ ″
۵	مکیانہ	۹۰ ″
۶	مہدی پور لکھنو والی	۸۰ ″
۷	چک گ۔ب/۵۹۱ ننگا پور	۷۰ ″
۸	چک ای بی/۲۴۵	۷۰ ″
۹	چک ج ب/۳۸	۶۰ ″
۱۰	چک ج ب/۳۳۲ دھنی دیو	۶۰ ″
۱۱	گھگھڑ منڈی	۶۰ ″
۱۲	لیے	۶۰ ″
۱۳	سانگھڑ	۶۰ ″
۱۴	چک ش/۹۹	۵۰ ″
۱۵	کوٹ رحمت خاں	۵۰ ″
۱۶	کوٹ سوندھا	۵۰ فیصدی
۱۷	سلہریال	۵۰ ″
۱۸	مانسہرہ	۵۰ ″
۱۹	انور آباد	۵۰ ″

(ناظر بیت المال ربوہ)

اپنا خریداری نمبر نوٹ کریں

مینیجر الفضل سے خط و کتابت اور ترسیل زر کے وقت اس نمبر کا حوالہ ضرور دیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر ہوتا درج ہوتا ہے۔

جلسہ سالانہ پر الفضل کا چندہ جمع کرانیوالے احباب سے ضروری گذارش

بہت سے احباب جلسہ سالانہ کے موقع پر الفضل کا چندہ جمع کروایا کرتے ہیں ایسے احباب کی اطلاع اور سہولت کی غرض سے عرض ہے کہ وہ چندہ جمع کراتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں جن دوستوں کو خریداری نمبر یاد نہ ہو وہ یہ نمبر نوٹ کر کے لے آئیں یا پتے کی مکمل چٹ اخبار پر سے اتار کر لیتے آویں تا کہ کم از کم وقت میں بغیر کسی دقت کے ان کا چندہ جمع ہو سکے۔ (مینیجر الفضل)

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

—— بیروت ۱۴ دسمبر۔ شام اور اسرائیل کے درمیان جنگ چھڑ جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ دونوں ملکوں نے ایک دوسرے پر حملہ کرنے کی دھمکیوں کے بعد آج اپنی اپنی فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دیدیا ہے۔ اسرائیل کے وزیراعظم ڈیوڈ ڈین گوریان نے گزشتہ روز شام کو دھمکی دی تھی کہ اگر بحیرہ گلیلی کے علاقہ میں اس کی فوجوں نے فائرنگ بند نہ کی تو اسرائیل شام پر حملہ کر دے گا۔ انہوں نے شام پر الزام لگایا تھا کہ اس کی فوجوں نے اسرائیل کے نیلی دیہات پر فائرنگ کی۔ اسرائیلی وزیراعظم کی اس دھمکی کے بعد حکومت شام نے اپنے تمام فوجی یونٹوں، ڈاکٹروں اور کمانڈروں کو تیار رہنے کا حکم دیا تھا اور انہیں ہدایت کی تھی کہ وہ سائرن بجتے ہی اپنے یونٹوں میں حاضر ہو جائیں۔ دریں اثنا تمام عرب ممالک نے شام کو اپنی حمایت کا یقین دلایا ہے۔ قاہرہ میں متحدہ عرب جمہوریہ کی صدارتی کونسل نے آج رات ایک اجلاس میں شام کو عرب جمہوریہ کی کامل حمایت کا یقین دلایا۔

—— راولپنڈی ۱۴ دسمبر۔ آزاد کشمیر کے صدر جناب کے ایچ خورشید نے بارہ سٹیٹ کونسلوں کے ہمراہ صدر محمد ایوب خاں سے ملاقات کی۔ آدھ گھنٹہ کی اس مختصر ملاقات میں مسئلہ کشمیر کے بارے میں پاک بھارت مذاکرات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے بعد جناب خورشید نے بتایا کہ وہ کل پھر صدر پاکستان سے ملاقات کریں گے اور ان سے تفصیل کے ساتھ تنازعہ کشمیر کے مختلف پہلوؤں پر بات چیت کریں گے۔

—— سنگاپور ۱۴ دسمبر۔ مشرق بعید کے برطانوی کمانڈر نے اعلان کیا ہے کہ برونی میں جنگ بند ہو گئی ہے۔ بغاوت کا خاتمہ ہو گیا ہے لیکن باغی رہنما شیخ اظہری نے کہا ہے کہ بغاوت جاری ہے۔ البتہ برطانیہ کی مسلح فوج کا مقابلہ آسان نہیں۔ اس لئے باغی ان کمان نے اپنے سپاہیوں کو پہاڑی علاقوں میں چھپ جانے کی ہدایت کی ہے۔ ان خفیہ پہاڑی اڈوں سے باغیوں کی توڑ پھوڑ کی سرگرمیاں جاری رہیں گی۔ مشرق بعید کے برطانوی کمانڈر سر نائیجل پوئٹ نے کہا کہ جنگ بند ہے۔ بغاوت کا مسئلہ ختم ہو گیا ہے۔ باغی پہاڑی علاقوں میں بھاگ رہے ہیں اور برطانوی فوج کا کام اب صرف باغیوں کے فرار کے اس منصوبہ کو ناکام بنانے کی حد تک محدود ہے۔

—— واشنگٹن ۱۴ دسمبر۔ امریکہ کے سرکاری حلقے تنازعہ کشمیر پر پاکستان اور بھارت کے درمیان مجوزہ مذاکرات کو انتہائی اہم قرار دے رہے ہیں۔ ان کے خیال میں اگر یہ مجوزہ بات چیت ناکام ہو گئی تو برصغیر میں انتہائی نازک حالات پیدا ہو جائیں گے۔ سرکاری حلقوں کے مطابق امریکہ نے امریکہ کو یقین دلایا ہے کہ وہ تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے لئے جو بھی کوشش کریگا امریکہ اس کی حمایت کرے گا۔ دریں اثنا پاکستان میں متعین امریکی سفیر مسٹر میکانگی نے آج واشنگٹن محکمہ خارجہ کے حکام سے صلاح و مشورے شروع کر دیئے ہیں۔

—— نئی دہلی ۱۴ دسمبر۔ بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو نے اعلان کیا ہے کہ وہ چین کے ساتھ سرحدی تنازعہ پر بات چیت کے لئے غیر جانبدار ممالک کا دباؤ قبول نہیں کریں گے۔ واضح رہے کہ چھ غیر جانبدار افریشیائی ممالک نے گذشتہ روز کولمبو میں کانفرنس کے آخری روز فیصلہ کیا گیا کہ وہ بھارت اور چین کے درمیان مذاکرات کا انتظام کرنے کی کوشش کریں گے۔ لیکن پنڈت نہرو نے آج واضح طور پر کہا ہے کہ بھارت چین کے ساتھ مذاکرات کی کسی تجویز پر اس وقت تک غور نہیں کرے گا جب شمالی مشرقی سرحدی ایجنسی کے بھارتی علاقوں سے اپنی فوجیں انہیں نکال لیتا۔

ضروری اعلان
جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کیلئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ جملہ احباب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۶۲ء الفضل کے متعلقہ امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لائیں۔
(مینیجر الفضل)

بھارتی وزیر اعظم نے کشمیر کا مسئلہ سلجھانے سے انکار کر دیا

جب تک چین سے لڑائی بند نہیں ہوتی تصفیہ کشمیر پر غور ممکن نہیں (نہرو)

لندن ۱۵ دسمبر۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کہا ہے کہ جب تک چین کے ساتھ بھارت کا سرحدی تنازعہ طے نہیں ہوتا اس وقت تک پاکستان کے ساتھ کشمیر کے بارے میں صحیح معنوں میں کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔ تاہم آپ نے کہا کہ میں پاکستان اور بھارت کے درمیان وزارتی سطح کی مجوزہ بات چیت کے متعلق پُر امید ہوں۔

پنڈت نہرو نے یہ باتیں ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں کہیں جو کل رات یہاں انڈی پنڈنٹ کمرشل ٹیلی ویژن پر وگرام "اس ہفتے" میں نشر کیا گیا۔ پنڈت نہرو کا یہ انٹرویو ہفتہ رواں کے اوائل میں نئی دہلی میں ریکارڈ کیا گیا تھا۔ آپ نے کہا کہ چین کے ساتھ لڑائی میں وادی کشمیر ہمارے لئے زبردست اہمیت رکھتی ہے کیونکہ یہ فوجی مواصلات کا ایک ذریعہ ہے چنانچہ موجودہ مرحلہ پر وادی کشمیر میں کسی قسم کا سرحدی تصفیہ ممکن نہیں۔ پنڈت نہرو نے کہا "مسئلہ کشمیر کے کسی تصفیہ پر غور کرنے سے پہلے ہمیں چین کے ساتھ نپٹنا ہوگا اور اس کے ساتھ جنگ ختم کرنی ہوگی۔" اس سے قبل بھارتی وزیر اعظم سے پوچھا گیا "کیا آپ کے خیال میں پاکستان اور بھارت کی بات چیت سے کوئی مفید نتیجہ برآمد ہوگا؟" تو آپ نے کہا "ہمیں اس قسم کی ہر کوشش کے بارے میں پر امید ہونا چاہیئے مگر یہ بڑا مشکل مسئلہ ہے۔" پنڈت نہرو نے کہا "چین کے ساتھ ہماری جنگ کے دوران پاکستان نے بھارت کے بارے میں جو رویہ اختیار کیا اس سے مجھے زبردست حیرانی ہوئی۔" پاکستان نے چین کے لئے ایک دم بڑے خلوص اور محبت کا رویہ اختیار کر لیا جس سے میں حیرت زدہ رہ گیا۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان وزارتی سطح کی بات چیت ۲۶ دسمبر سے شروع ہو رہی ہے۔ اس بات چیت کا مقصد کشمیر اور دوسرے متعلقہ مسائل پر صدر ایوب اور پنڈت نہرو کے مذاکرات کے لئے راہ ہموار کرنا ہے لیکن پنڈت نہرو نے یہ کہہ کر کہ "جب تک چین سے بھارت کا جھگڑا طے نہیں ہو جاتا پاکستان سے کشمیر کا مسئلہ طے ہونا ممکن نہیں۔" پاکستان سے بات چیت کی کامیابی کے امکانات کو ختم کر دیا ہے۔

مغربی ملکوں نے پاکستان سے غداری کی ہے

لندن ۱۵ دسمبر۔ صدر ایوب نے ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں کہا ہے کہ بھارت کو مغربی ملکوں کی فوجی امداد کے متعلق پاکستان کے عوام یہ خیال کرتے ہیں کہ مغرب نے ان کے ساتھ غداری کی ہے۔ صدر کا یہ انٹرویو گزشتہ روز یہاں انڈی پنڈنٹ کمرشل ٹیلی ویژن پروگرام "اس ہفتے" میں نشر کیا گیا۔ آپ نے کہا کہ پاکستان کے مغربی اتحادیوں نے جو رویہ اختیار کیا ہے اس سے پاکستان کے عوام کو شدید رنج ہوا ہے۔ پاکستانی عوام یہ خیال کرتے ہیں کہ ان کے مغربی اتحادیوں نے گزشتہ پندرہ سال کی تاریخ اور پاکستان کے بارے میں بھارت کے جارحانہ عزائم کا مطالعہ نہیں کیا۔

صدر ایوب نے کہا کہ مغربی ملکوں نے ہمارے ساتھ غداری کی ہے۔ ان کے رویہ سے بڑی سخت دل آزاری ہوئی ہے۔ انہوں نے بھارت کو جو امداد دی ہے وہ پاکستان کے خلاف استعمال کی جائے گی۔ ہم بھارت کے جارحانہ عزائم سے اچھی طرح باخبر ہیں۔ اس نے اپنی بیشتر فوج پاکستان کی سرحدوں پر بٹھا رکھی ہے اور موقع ملنے پر ہم پر حملے کرنے سے نہیں چوکے گا۔

صدر پاکستان نے کہا کہ ہم اپنے مغربی اتحادیوں کے رویہ سے مایوس ہو گئے ہیں۔ مگر خدا کی امداد سے مایوس نہیں ہیں۔

بھارت "امریکی اسلحہ کا مفید استعمال کر رہا ہے"

واشنگٹن ۱۵ دسمبر۔ بھارت میں امریکی سفیر مسٹر کینتھ گالبریتھ نے یہاں کہا ہے کہ امریکہ نے بھارت کو جو اسلحہ دیا ہے اس کو پہلے ہی "مفید طریقے سے استعمال کیا جا رہا ہے"۔ آپ نے کہا کہ میں نے گزشتہ ہفتے شمالی بھارت کے علاقہ تیز پور کا دورہ کیا جہاں میں نے امریکی اسلحہ استعمال ہوتے دیکھا میں نے بھارتی فوج کو امریکی اسلحہ کے استعمال کے طریقے سیکھتے ہوئے بھی دیکھا۔ مسٹر گالبریتھ بدھ کی رات کو نئی دہلی سے واشنگٹن پہنچے۔ وہ واشنگٹن میں دس دن قیام کریں گے اور اپنی حکومت کو برصغیر پاک و بھارت کی تازہ صورتِ حال سے آگاہ کریں گے۔ اسکے علاوہ چین کا مقابلہ کرنے کے لئے بھارت کی فوجی ضروریات بھی بتائیں گے۔ آپ نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میں مسئلہ کشمیر پر پاکستان اور بھارت کے درمیان بات چیت کے متعلق پُر امید ہوں آپ نے کہا "بھارت میں پاکستان کے ساتھ بہتر تعلقات استوار کرنے کی زبردست خواہش پائی جاتی ہے"۔

رائے شماری کے سوا مسئلہ کشمیر کا کوئی حل نہیں

کشمیری عوام کو ان کی جدوجہد آزادی میں تنہا نہیں چھوڑا جائیگا

راولپنڈی ۱۵ دسمبر۔ صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل پاکستان کے اس موقف کا اعادہ کیا کہ رائے شماری کے سوا تنازعہ کشمیر کا اور کوئی منصفانہ حل نہیں ہے۔ صدر ایوب خان نے جو یہاں صدر آزاد کشمیر مسٹر کے ایچ خورشید اور آزاد کشمیر سٹیٹ کونسل کے ارکان سے بات چیت کر رہے تھے۔ مزید کہا کہ پاکستان اس معاملہ پر شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کے خیالات معلوم کرنے کے موقع کا بھی خیر مقدم کرے گا۔

اگرچہ ان کے خیالات سے تمام دنیا آگاہ ہے۔ صدر ایوب نے آزادی کشمیر کے لئے شیخ عبداللہ اور دوسرے کشمیری عوام کی قربانیاں کو سراہا اور یقین دلایا کہ پاکستان ہمیشہ اور ہر حالت میں کشمیری عوام کا ساتھ دے گا۔ اور انہیں اکیلا نہیں چھوڑے گا۔ دو گھنٹے تک جاری رہنے والی ملاقات کے دوران صدر ایوب نے کشمیری نمائندوں کو وہ حالات بتائے۔ جن کے نتیجہ میں پاکستان تنازعہ کشمیر پر بھارت کے ساتھ از سر نو بات چیت کرنے پر رضامند ہوا ہے انہوں نے ان نمائندوں کو مسئلہ کشمیر کی روشنی میں پاکستان اور بھارت کے تعلقات کی تاریخ سے بھی آگاہ کیا۔ سٹیٹ کونسل کے ارکان نے بھی تنازعہ کشمیر پر صدر ایوب کو اپنے خیالات سے آگاہ کیا۔ بعد میں انہوں نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ ہم صدر ایوب کے ساتھ اپنی بات چیت سے پوری طرح مطمئن ہیں۔ انہوں نے کشمیر کے بارے میں صدر ایوب کی پالیسی پر پورے اعتماد کا اظہار کیا۔

صدر آزاد کشمیر مسٹر کے ایچ خورشید نے صدر ایوب خان سے ملاقات کے بعد اخباری نمائندوں کو بتایا کہ میں صدر ایوب کے ساتھ اپنی بات چیت اور پاکستان تنازعہ کشمیر پر مذاکرات کے دوران جو موقف اختیار کرے گا اس سے پوری طرح مطمئن ہوں۔ انہوں نے صدر ایوب سے ڈیڑھ گھنٹے کی ملاقات کے بعد اخباری نمائندوں کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صدر ایوب نے مجھے یقین دلایا ہے کہ مجوزہ مذاکرات کے دوران حکومت آزاد کشمیر کے نقطہ نظر کو مدنظر رکھا جائے گا۔ صدر خورشید نے ان سوالات کا جواب دینے سے گریز کیا کہ صدر ایوب کے ساتھ انہوں نے کیا بات چیت کی انہوں نے کہا کہ اس مرحلہ پر میں کچھ کہنا نہیں چاہتا۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ اس طرح پاکستان اور بھارت کے درمیان مجوزہ مذاکرات پر اثر پڑے۔

—— پیکنگ ۱۵ دسمبر (رائٹر) چین نے بھارت کے مزید ۲ قیدیوں کو بھارتی ریڈ کراس کے حوالہ کر دیا۔ ایک بھارتی فوجی کی نعش بھی ریڈ کراس کے حوالے کر دی گئی۔ بھارت کے ڈاکٹر بھنڈاری نے اس کی تصدیق کی کہ چین نے ان قیدیوں کی جو زخمی تھے اطمینان بخش طبی دیکھ بھال کی

سپیشل گاڑیوں کے اوقات کے متعلق

ایک ضروری نوٹ

(۱)۔ نارووال سے آنے والی سپیشل گاڑی بیجووالی۔ بددوملہی۔ ہیتہ سوجا۔ نارنگ۔ کالا خطائی ٹھہرے گی۔ ہیتہ سوجا گاڑی ٹھہرنے کی منظوری ہو گئی ہے۔

(۲)۔ جھنگ کی طرف سے آنے والے احباب اس امر کو یاد رکھیں۔ کہ اس دفعہ ڈیزل کار ہنڈیوالی سے چک جھمرہ کے درمیان چکر لگائے گی۔ اس واسطے وہ احباب جو ہنڈیوالی اتریں، ڈیزل کار پر سوار ہو کر ربوہ آ سکتے ہیں۔

(ناظم استقبال جلسہ سالانہ ربوہ)

امریکی سیارہ زہرہ کے نزدیک پہنچ گیا

لندن ۱۵ دسمبر۔ جاڈرل بنک (برطانیہ) کی ریڈیو ٹیلیسکوپ نے منگل کے دن تین کروڑ پچاس لاکھ میل کے فاصلے سے آنے والے پیغامات وصول کئے یہ پیغام امریکی مصنوعی سیارے میرنر ۲ سے وصول ہوئے تھے جو ۲۷ اگست کو زہرہ کے نزدیک پہنچ گیا۔ ایک ترجمان نے بتایا کہ یہ پیغامات خاصے صاف تھے۔

امریکی سیارہ ایک سو نو دن پہلے زہرہ کی جانب سفر پر روانہ کیا گیا تھا۔ سیارہ آج زہرہ کی ٹیلی ویژن تصاویر ارسال کرے گا ان تصاویر سے یہ بات معلوم ہوگی کہ زہرہ میں زندگی ہے یا نہیں سیارہ میرنر نے ایک سو نو دن میں اٹھارہ کروڑ بیس لاکھ میل کا فاصلہ طے کرنے گا۔

بھارت میں چین کے حامی علیحدہ پارٹی قائم کریں گے

دہلی ۱۵ دسمبر۔ بھارت میں چین کے حامی کمیونسٹ اپنی ایک علیحدہ کمیونسٹ پارٹی قائم کرینگے چین کے حامی کمیونسٹ رہنماؤں اور کارکنوں کے درمیان خفیہ جلسوں میں نئی پارٹی کی تشکیل کی بات چیت ہو رہی ہے۔ اس بات چیت میں مغربی بنگال کمیونسٹ پارٹی کے سابق سیکرٹری پرمود داس گپتا اور مظفر احمد پیش پیش ہیں۔ مظفر احمد ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے بھارت میں کمیونسٹ پارٹی کی بنیاد رکھی تھی